تک تاخیر ہو سکتی ہے۔ خیط الابیض اور خیط الاسود سے سفید اور سیاہ دھاگے مراد نہیں بلکہ مشرقی اُفق پر سفید اور سیاہ دھاریاں مراد ہیں۔ سفید دھاری صبح کی اور سیاہ دھاری رات کی علامت ہے۔(مولانا عبدالمالک)

صلوٰۃ التسبیح کی باجماعت ادایگی

س: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت بیان فرمائی ہے لیکن یہ نماز باجماعت ادا نہیں کی۔ آج کل صلوٰۃ التسبیح باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ خاص کر رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ہر جمعہ کچھ خواتین باجماعت صلوٰۃ التسبیح ادا کرتی ہیں۔ ایک خاتون پہلی صف کے شروع میں کھڑی ہو جاتی ہے اور پوری نماز باآواز بلند پڑھتی ہے۔ آیا اِس طرح صلوٰۃ التسبیح پڑھنا جائز ہے؟

ج: صلوٰۃ التسبیح اور کسی بھی نفل نماز کی جماعت باقاعدہ پروگرام کے تحت مکروہ ہے۔ نوافل میں سے صلوٰۃ الکسوف، صلوٰۃ الاستسقاء، صلوٰۃ الخسوف جائز اور مسنون ہیں۔ تہجد کی جماعت اتفاقاً بغیر کسی پروگرام کے پڑھی جائے تو وہ بھی بلاکراہت جائز ہے۔ خواتین کی جماعت بذات خود خلاف اولیٰ ہے، لہٰذا صلوٰۃ التسبیح کی جماعت بدرجہ اولیٰ مکروہ ہوگی۔ تعلیم مقصود ہو تو پھر خواتین کو ایک خاتون معلّمہ بغیر جماعت کے جہراً نماز پڑھ کر یا نماز کے بغیر بھی تعلیم دے سکتی ہیں۔ خواتین اپنے گھروں میں صلوٰۃ التسبیح بغیر جماعت کے پڑھیں۔ شریعت میں یہی مطلوب ہے۔(ع - م)

اجتماعی اعتکاف کا جواز

س: آج کل مساجد میں اجتماعی اعتکاف کیا جاتا ہے۔ اعتکاف رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسجد کے ایک طرف علیحدگی میں عبادت کرنے کو کہتے ہیں۔ اس سے مراد علیحدگی میں رب سے راز و نیاز اور اُس کی عبادت کرنا لی جاتی ہے۔ اجتماعی اعتکاف میں درس و تدریس کا کام زیادہ ہوتا ہے جو کہ کسی دوسرے موقع پر بھی ہو سکتا ہے۔ کیا اِس طرح معتکف ہونا جائز ہے؟ نیز خواتین کا اعتکاف مسجد میں ہوتا ہے یا گھر میں؟